سوال

(403) اپنی زندگی میں ہی وراثت تقسیم کردینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد فاضل (سمن آباد) چاہتے ہیں کہ اپنی زمین اپنی زندگی میں اپنی اولاد کے مابین تقسیم کردیں اس تقسیم کا طریقہ کیا ہوگا ؟ کیا بیٹی کو بیٹے کے برابر حصہ ملے گا یا بیٹے کے حصے کا نصف ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق "ہبہ" کی صورت میں لڑکی کا حصہ لڑکے کے برابر ہوتا ہے قصہ نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے۔

«اكل ولدک نحلت مثله ؟» صحیح مسلم کتاب الهبات باب کراهة تفضیل بعض الاولاد فی الهبة (٤١٧٧) ابوداؤدکتاب الاجارة (٣٥٤٣)

یعنی نعمان بن بشیر کا کہنا ہے کہ جب میرے والد نے مجھے ایک غلام ہبہ کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر گواہ بنانا چاہا تو آپ نے فرمایا : "کیا تمام اپنی اولاد کو تو نے اس کے مثل ہبہ کیا ہے میرے والد نے کہا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ہبہ سے رجوع کرکے۔"

اور دوسری روایت میں ہے اللہ سے ڈرو! اور اولاد میں عدل کرو! (صحیح مسلم ایضا (٤١٨١) ابوداؤد (٣٥٤٤)

اولاد کا اطلاق لڑکے اور لڑکیوں سب پر ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص708